Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۸ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ | ۱۲ شہادت ۱۳۵۲ھش | ۱۲ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۸۱

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا اور صدقہ و خیرات سے سخت خطرناک حالات بھی بعض دفعہ ٹل جایا کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی دو تقدیریں کام کرتی ہیں، ایک تقدیر معلّق اور دوسری تقدیر مبرم

صدقات و خیرات سے بلا کے ٹلنے کا ذکر ہوا۔ اس پر حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا:۔

"یہ بات ٹھیک ہے۔ اس پر لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تقدیر کے دو حصے کیوں ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ تجربہ اس بات پر شاہد ہے کہ بعض دفعہ سخت خطرناک صورتیں پیش آتی ہیں اور انسان بالکل مایوس ہو جاتا ہے لیکن دعا و صدقات و خیرات سے آخر کار وہ صورت ٹل جاتی ہے۔ اگر معلّق تقدیر کوئی شئے نہیں ہے اور جو کچھ ہے مبرم ہی ہے تو پھر دفع بلا کیوں ہو جاتا ہے؟ بعض دفعہ الٰہی ارادے صرف اسلئے ہوتے ہیں کہ انسان کو ایک حد تک خوف دلایا جاوے اور پھر صدقہ و خیرات جب وہ کرے تو وہ خوف دور کر دیا جاوے۔ دعا کا اثر مثل نر و مادہ کے ہوتا ہے کہ جب وہ شرط پوری اور وقت مناسب مل جاوے اور کوئی نقص نہ ہو تو ایک امر ہو جاتا ہے۔ اور جب تقدیر مبرم ہو تو پھر ایسے اسباب دعا کی قبولیت کے بہم نہیں پہنچتے۔ طبیعت تو دعا کو چاہتی ہے مگر توجہ کامل میسّر نہیں آتی اور دل میں گداز پیدا نہیں ہوتا۔ نماز سجدہ وغیرہ جو کچھ کرتا ہے اس میں بدمزگی پاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انجام بخیر نہیں اور تقدیر مبرم ہے۔ ... تقدیر مبرم کی دو اقسام ہیں۔ ایک مبرم حقیقی اور ایک مبرم غیر حقیقی۔ جو مبرم حقیقی ہے وہ تو کسی صورت سے ٹل نہیں سکتی جیسے کہ انسان پر موت آتی ہے۔ اب اگر کوئی چاہے کہ اس پر موت نہ آوے اور یہ قیامت تک زندہ رہے تو یہ نہیں ٹل سکتی۔ دوسری غیر حقیقی وہ ہے جس میں مشکلات اور مصائب انتہائی درجہ تک پہنچ چکے ہوں اور قریب قریب نہ ٹلنے کے نظر آویں، اس کا نام مجازی طور پر مبرم رکھا گیا ہے۔ ورنہ حقیقی مبرم تو ایسی ہے کہ اگر کل انبیاء بھی مل کر دعا کریں کہ وہ ٹل جاوے تو وہ ہرگز نہیں ٹل سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۸۷، ۸۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۱ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ضعف اور کمزوری کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۔ ۱۱ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب (سابق ہیڈ ماسٹر) کل بروز جمعرات ساڑھے تین بجے بعد دوپہر بذریعہ ریل کار بیرون ملک تبلیغ اسلام کی غرض سے روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر تشریف لاکر دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

محترم سید داؤد احمد صاحب کے لئے
دُعائے خاص کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم میر داؤد احمد صاحب ایک عرصہ سے خون کے دباؤ میں زیادتی اور اس کے نتیجہ میں بعض دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ اور راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ بیماری کا دل پر بھی اثر ہے اور حالت قابلِ فکر ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاص توجہ اور درد و الحاح سے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم میر صاحب کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

احمدی جماعتیں ۱۶ اپریل کو جلسے منعقد کریں!

حکومت کی طرف سے میلاد النبی کی تقریب ۱۶ اپریل کو منائی جا رہی ہے۔ تمام احمدی جماعتوں کو اس تاریخ کو اپنے اپنے ہاں اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کر کے نظارت ہذا میں رپورٹیں بھجوائی چاہئیں۔

• ان جلسوں کے سلسلے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد پیش نظر رہنا چاہیئے:۔

"اس جلسہ کو بدعات سے محفوظ رکھنا چاہیئے تا بجائے ثواب کے گناہ پیدا نہ ہو۔ صرف سوانح نبویہ کا ذکر ہو اور درود شریف اور تسبیح ہو۔ اگر کسی قسم کا شرک یا کسی قسم کی بدعت درمیان میں ہو تو یہ ہرگز جائز نہیں۔ لیکن جو میں نے ذکر کیا ہے وہ نہ صرف جائز بلکہ میری سمجھ میں ضروریات سے ہے۔"

(الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

بشاشتِ قلب کے ساتھ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ ادا فرمائیے! (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲؍ ماہ شہادت ۱۳۵۲ھ

دو قرآنی احکام اور ان پر عملدرآمد کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مال سے متعلق دو حکم دئے ہیں۔ ایک حکم یہ ہے کہ حلال اور طیب چیزیں کھاؤ جیسا کہ فرمایا یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا (البقرۃ ۱۶۹) اور دوسرا حکم یہ ہے کہ جو حلال اور طیب روزی تم کماؤ اُس سے نہ صرف خود اپنی ضرورتیں پوری کرو بلکہ اُس میں سے حسب توفیق اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو جیسا کہ فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (البقرہ آیت ۲۶۸)

یہ دونوں حکم بہت بڑی حکمت پر مبنی ہیں اور ان پر عمل درآمد کے نتیجہ میں اس نے بڑے بڑے انعاموں کا وعدہ کیا ہے۔ شیطان جو انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے اسے ان انعاموں سے محروم کرنے کے لئے ان دونوں حکموں پر عمل پیرا ہونے سے روکتا ہے۔ ایک طرف تو وہ انسان کو حلال اور طیب چیزیں کھانے سے روکتا ہے نیز عیش و آرام کی غرض سے حرام اور ناپاک چیزیں استعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور دوسری طرف جو لوگ اپنے آپ کو حرام اور غیر طیب کمائی سے بچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں شیطان انہیں گمراہ کرنے کے لئے ایک اور چال چلتا ہے اور وہ چال یہ ہے کہ وہ انہیں اپنے حلال ذریعہ سے کمائے ہوئے طیب مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے باز رکھنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ وہ ان کے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر تم خدا کی راہ میں خرچ کرو گے تو فقیر اور محتاج ہو جاؤ گے اور تمہیں پچھتانا پڑے گا۔

جہاں تک شیطان کے پہلے وسوسہ کا تعلق ہے جس کی رو سے وہ انسان کو حلال اور طیب روزی کمانے سے روکتا اور حرام اور ناپاک مال ہتھیانے اور اپنے مصرف میں لانے کی ترغیب دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر اس آیت میں کیا ہے جس میں اُس نے صرف حلال اور طیب چیزیں کھانے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۔ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔

(البقرہ آیات ۱۶۹، ۱۷۰)

اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اُس میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور شیطان (جو تمہیں حرام اور ناپاک چیزیں کھانے کی ترغیب دیتا ہے) کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور یہ تلقین بھی کرتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صرف حلال اور طیب چیزیں کھانے کے حکم پر ہی اکتفا نہیں فرمایا بلکہ ساتھ ہی اس بارہ میں شیطان کے وسوسہ کا بھی ذکر کر کے خبردار کر دیا کہ وہ تمہیں رزق حرام کی ترغیب دے گا اور اس طرح تمہیں بدی اور بے حیائی میں ملوث کرنے کی کوشش کریگا۔ اور سراسر جھوٹ کی راہ اختیار کرتے ہوئے تمہیں اس دھوکہ میں ڈالے گا کہ تم حرام چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو پاک تصور کرنے لگو گے اور حرام اور ناپاک چیزیں استعمال کرنے کے باوجود سمجھ یہ رہے ہو گے کہ تم حلال اور طیب چیزیں استعمال کر رہے ہو۔

جہاں تک شیطان کے دوسرے وسوسہ کا تعلق ہے جس کی رو سے شیطان انسان کو حلال ذرائع سے کمائے ہوئے طیب مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر بھی اُنہیں آیات میں کیا ہے جن میں اُس نے حلال ذرائع سے کمائے ہوئے طیب مال میں سے حسب توفیق خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْہُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْہِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۔ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۔ یُّؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔ (البقرہ آیات ۲۶۸ تا ۲۷۰)

یعنی اے ایماندارو! جو کچھ تم نے کمایا ہے اُس میں سے پاکیزہ چیزیں اور نیز اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکالا ہے (اللہ کی راہ میں حسب توفیق) خرچ کرو۔ اور خدا کی راہ میں ردّی چیز دینے کا مت ارادہ کرو کہ اسے تم خرچ کرنے پر تو تیار ہو اور خود اُس کے لینے پر سوائے اسکے کہ تم چشم پوشی کر جاؤ تیار نہیں ہو اور جان لو کہ اللہ بالکل بے نیاز اور بہت ہی حمد کا مستحق ہے۔ (اور یاد رکھو) شیطان تمہیں محتاجی اور تنگدستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بدی (بخیلی) کا حکم دیتا ہے اور اسکے بالمقابل (انفاق فی سبیل اللہ کی صورت میں) اللہ اپنے حضور سے ایک بڑی بخشش اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت (کشائش) دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی تو سمجھو وہ بہت ہی برکت دیا گیا ہے۔ اور عقلمند وہی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے کمائے ہوئے حلال اور طیب مال میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے اور اس بارہ میں تنگدستی کے خوف سے متعلق شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ سے بچنے کا ہی حکم نہیں دیا بلکہ اس حکم پر عمل پیرا ہونے کے عظیم الشان ثمرہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور وہ یہی ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تنگدستی کے خوف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ جو کوئی بھی اپنے حلال اور طیب مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا تو وہ خدا جس نے اسے یہ مال عطا کیا ہے اسے اس کے عوض میں اور زیادہ کشائش عطا کرے گا اُس پر اپنی بخشش اور فضل کے دروازے کھول دے گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ عقلمند وہی ہے جو شیطان کے بہکاوے میں نہ آئے اور تنگدستی کے خوف سے انفاق فی سبیل اللہ سے باز رہ کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی بخشش اور فضل اور بے انداز کشائش سے محروم نہ کرے۔ جو شخص بھی شیطان کے بہکاوے میں آ کر بخل سے کام لیتا اور اپنے حلال اور طیب مال میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا وہ بخشش، فضل اور کشائش کے دروازے اپنے پر بند کرتا ہے۔ اُس کے بیوقوف ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اصل اور حقیقی دانائی اور حکمت یہی ہے کہ انسان شیطانی وساوس سے محفوظ رہتے ہوئے حلال اور طیب مال کمائے اور پھر اُس حلال اور طیب مال میں سے حسب توفیق دل کھول کر خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ کیونکہ جو کوئی بھی ایسا کرتا ہے وہ اس حقیقت کو پا لیتا ہے کہ مال دینے والا خدا ہی ہے۔ جو اس کے عطا کردہ مال کو اُسی کی راہ میں خرچ کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے اپنے بے انداز فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے اور وہ نہ صرف یہ کہ کسی لحاظ سے بھی خسارہ میں نہیں رہتا بلکہ بے انداز نفع کماتا ہے۔

الغرض قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دو حکم دئے ہیں، ایک حکم یہ ہے کہ حلال ذرائع سے طیب مال کماؤ اور اس سے اپنی ضرورتیں پوری کرو۔ اور دوسرا حکم یہ ہے کہ حلال اور طیب مال میں سے حسب توفیق خدا کی راہ میں خرچ کرو۔

ان دونوں احکام پر عملدرآمد کی توفیق کا ملنا اس امر پر موقوف ہے کہ انسان اس بارہ میں شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ سے بچے۔ نہ تو کشائش کے خیال سے حرام مال کمانے کی طرف مائل ہو اور نہ تنگدستی کے خوف سے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے حلال اور طیب مال کو خرچ کرنے سے باز رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

کوشش کریں کہ آپ کے گھر اسلام کے نُور سے ہمیشہ منوّر رہیں

مورخہ ۲۵ فتح ۱۳۵۱ ہش (۲۵ دسمبر ۱۹۷۲ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت علالت طبع کے باوجود مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا

۱۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم پیر صلاح الدین صاحب اسلام آباد کا نکاح محترم پیر محمد طیب صاحب ابن مکرم پیر محمد اقبال صاحب شجاع آباد (ملتان) سے دس ہزار روپے حق مہر پر۔

۲۔ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت مکرم اشرف احمد صاحب لاہور کا نکاح محترم چوہدری محمد الیاس صاحب (لیورپول۔ انگلستان) ابن مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب سے دس ہزار روپے حق مہر پر۔

(یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

خطبہ مسنونہ کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:۔

ایک وعدہ تھا جسے پورا کرنے کے لئے میں اس وقت کھڑا ہوا ہوں۔ کل مجھ پہ انفلوئنزا کا بڑا سخت حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے مجھے یہ اندیشہ تھا کہ بخار شاید ۱۰۵۔۱۰۴ تک چلا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور شروع میں ہی بیماری بظاہر پکڑی گئی ہے۔ لیکن اس بیماری کی وجہ سے بخار کے علاوہ ناک بہنے کی تکلیف ہے۔

سر بوجھل ہے۔ آنکھوں، گلے اور سینے پر بھی اس کا اثر ہے۔ گویا تکلیفیں تو موجود ہیں لیکن پہلے سے کچھ بہتر ہوں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور جلسہ سالانہ کی ذمہ داریاں نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ صرف مجھے ہی نہیں بلکہ سب دوستوں کو جو ربوہ میں ہوں یا ربوہ آئے ہوں یا باہر ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھے۔

جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے۔ نئے گھر بن رہے ہیں نئے گھر آباد ہو رہے ہیں۔ حضرت مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے چراغ گھر گھر جلائے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ نئے گھر جو آباد ہو رہے ہیں ان کے مکینوں کو بھی یہ توفیق عطا ہو کہ وہ بھی محمدی چراغ کو زندہ رکھیں، اس کو مُردہ نہ ہونے دیں اور اپنے گھروں کو اسلام کے نُور سے منور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان دو رشتوں کو بھی جن کا میں ابھی اعلان کروں گا بہت بابرکت کرے اور ان کے لئے نور ہی نور کے سامان پیدا کرے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(۲)

مورخہ ۲۹ فتح ۱۳۵۱ ہش (۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء) سوا چار بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت ۸ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا۔

"آج جمعہ کا دن ہے اور جلسہ سالانہ کا زمانہ ہے۔ ربوہ کی فضائیں اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے معمور ہیں۔ خدا کرے کہ جن رشتوں کا میں اس وقت اعلان کرنے والا ہوں وہ خاندان بھی اللہ تعالیٰ کی برکتوں کے وارث بنیں اور ان سے چلنے والی نسلیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ نے آج ہمارے لئے بہت سی خوشیاں اکٹھی کر دی ہیں۔ ان خوشیوں کو جلدی جلدی سمیٹنا ہے اس لئے ان مختصر دعائیہ الفاظ پر اکتفا کرتا ہوں۔

ایجاب و قبول کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:۔

اب ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب رشتوں کو بہت بابرکت کرے۔ ان سے نیک نسل چلے اور وہ خادم دین ہو تا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جو باغ از سر نو تازہ کیا گیا ہے اور اس کے درختوں کو پانی دے کر ثمر آور بنایا گیا ہے۔ یہ سب خاندان جن کے آپس میں رشتے قرار پائے ہیں۔ اس باغ کے صحیح معنوں میں اچھے اور میٹھے پھل دینے والے شجر ہوں۔ آؤ دعا کر لیں"۔

ان نکاحوں کی مکمل فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۔ محترمہ نسرین انور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر انور احمد خاں صاحب ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ظفر احمد خاں صاحب ابن مکرم محمد عبید اللہ خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کے ساتھ۔

۲۔ محترمہ سیدہ راحت تنویر صاحبہ بنت مکرم سید تفضل حسین صاحب سرگودھا کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم کیپٹن آصف جمیل صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب احمدیہ راولپنڈی کے ساتھ۔

۳۔ محترمہ سعادت مرزا صاحبہ بنت مکرم مبارک بیگ صاحب راولپنڈی کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم قدرت اللہ سعید صاحب ابن مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب میرپور آزاد کشمیر کے ساتھ۔

۴۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ بنت شیخ عبد الرحمٰن صاحب سرگودھا کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم امیر الدین صاحب ابن مکرم صلاح الدین صاحب سرگودھا کے ساتھ۔

۵۔ محترمہ امۃ الحکیم ناصر صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب سلیم کھاریاں کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم راجہ ناصر احمد صاحب ابن مکرم راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات کے ساتھ۔

۶۔ محترمہ امۃ الحئی ہما بنت مکرم محمد شفیع صاحب سلیم کھاریاں کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم راجہ بشارت احمد صاحب ابن مکرم راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات کے ساتھ۔

۷۔ محترمہ ہدایت ثروت صاحبہ بنت محترم غلام احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر نصیر احمد صاحب بٹ ابن مکرم نواب دین صاحب بٹ گلستان کالونی لاہور کے ساتھ۔

۸۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کھاریاں کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر محترم باقی احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد مالک صاحب گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹- محترمہ ذکیہ منور صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محمد اشرف صاحب طاہر ابن مکرم جمیل کریم صاحب منصورآباد لائلپور کے ساتھ۔

۱۰- محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد حفیظ صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کا نکاح پندرہ سو روپے حق مہر پر محمد شریف صاحب ابن مکرم عبید محمد صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۱۱- محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل احمد صاحب جوکنانوالی ضلع گجرات کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر غلام احمد صاحب خادم ابن مکرم نواب احمد صاحب جھنڈ ربوہ کے ساتھ۔

۱۲- محترمہ نادرہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر کیپٹن بشیر احمد صاحب ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر عبدالحئی ناصر صاحب ابن مکرم میاں عبدالحئی صاحب ناصر دارالرحمت شرقی ربوہ کے ساتھ۔

۱۳- محترمہ نصرت ... صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبداللہ صاحب ڈالہ کوٹ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالرحمن صاحب ... ابن مکرم عبدالغنی صاحب ... دارالصدر غربی ربوہ کے ساتھ۔

۱۴- محترمہ شاہدہ تنویر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد رشید صاحب دارالصدر ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد سعید صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب قریشی دارالبرکات ... کے ساتھ۔

۱۵- امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم محمد اسمٰعیل صاحب ... دارالرحمت شرقی ربوہ کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر صالح محمد خان صاحب شاہد ابن مکرم فتح محمد خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ۔

۱۶- محترمہ زاہدہ ناہید صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد دین صاحب محلہ دارالیمن کا نکاح اڑھائی ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد سمیع اللہ خان صاحب ابن مکرم محمد سعید اللہ خان صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کے ساتھ۔

۱۷- محترمہ مبارکہ نسرین صاحبہ بنت لیفٹیننٹ محمود احمد صاحب قریشی لاہور چھاؤنی کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر وسیم احمد صاحب ابن عبداللطیف صاحب ... دارالعلوم جنوبی ربوہ کے ساتھ۔

۱۸- محترمہ طیبہ یاسمین صاحبہ بنت چوہدری ظہور الحسن صاحب مرحوم کرشن نگر لاہور کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد دین صاحب تنویر ابن مکرم فضل دین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ کے ساتھ۔

۱۹- محترمہ عفت ناہید صاحبہ بنت مبارک احمد صاحب گوجرانوالہ کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد انور صاحب ابن مکرم غلام محمود صاحب کاہلوں ... کے ساتھ۔

۲۰- محترمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ بنت چوہدری امام الدین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ۔ کا نکاح سات ہزار روپے حق مہر پر ڈاکٹر نسیم احمد صاحب ابن مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ ... لاہور کے ساتھ۔

۲۱- محترمہ فہمیدہ تبسم صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر صاحب گوجرانوالہ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر عبدالمنان صاحب ابن مکرم میاں اللہ بخش صاحب ربوہ کے ساتھ۔

۲۲- محترمہ شفیقہ ممتاز صاحبہ بنت چوہدری نذر محمد صاحب سعد اللہ پور ضلع گجرات کا نکاح ایک ہزار روپیہ حق مہر پر محترم راجہ منصور احمد صاحب ناصر ابن مکرم راجہ محمد احمد صاحب نسیم دارالرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ۔

۲۳- محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب ... ضلع سیالکوٹ کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محترم حبیب اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب ساہو والا ضلع سیالکوٹ کے ساتھ۔

۲۴- محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب کینیڈا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم سعید احمد خان صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک احمد خان صاحب پاکپٹن ضلع ساہیوال کے ساتھ۔

۲۵- محترمہ حفیظہ ناصرہ صاحبہ بنت حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ملک خورشید حیات صاحب ابن مکرم محمد حیات صاحب ... کے ساتھ۔

۲۶- محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ بنت مکرم رب نواز صاحب سرگودھا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد مجید خان صاحب ابن مکرم چوہدری حبیب اللہ خان صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۲۷- محترمہ شمشاد اختر صاحبہ بنت مکرم نیامت علی صاحب چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم سلطان احمد صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب ربوہ کے ساتھ۔

۲۸- محترمہ پروین اختر صاحبہ بنت مکرم غلام احمد صاحب چک ۹۷ ر ب ضلع لائلپور کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد صاحب ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب چک ۹۷ ر ب ضلع لائلپور کے ساتھ۔

۲۹- محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم خوجیانوالی ضلع گجرات کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم ریاض احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نشاد احمد صاحب چک ۱۲ جنوبی ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۳۰- محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم صوفی غلام باری صاحب سابق استاذ الجامعہ ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد شریف صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب ڈگری ضلع تھرپارکر کے ساتھ۔

۳۱- محترمہ خدیجہ فردوس عظمت صاحبہ بنت چوہدری صبیح احمد صاحب ... افسر خزانہ ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالمنان صاحب ابن مکرم عبدالرحمن صاحب ناصر گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۳۲- محترمہ فہمیدہ نسرین صاحبہ بنت چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۲۶ ر ب ضلع لائلپور کا نکاح آٹھ ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری نصیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان علی صاحب ... ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ۔

۳۳- محترمہ زبیدہ خانم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۲۶ ر ب ضلع لائلپور کا نکاح پندرہ سو روپے حق مہر پر محترم محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب کے ساتھ۔

۳۴- محترمہ زینب بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد ابراہیم صاحب چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ساڑھے سات سو روپے حق مہر پر محترم رحمت اللہ صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب بھابڑا ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۳۵- جمیلہ رحمت اللہ صاحبہ بنت مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کا نکاح ایک ہزار پونڈ سٹرلنگ ۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر محترم شیخ غلام ربانی صاحب ابن مکرم شیخ غلام جیلانی صاحب کے ساتھ۔

۳۶- محترمہ شکیلہ خاتون صاحبہ بنت مکرم حبیب علی صاحب خادم چک ۵۶ ضلع بہاولنگر کا نکاح دو ہزار روپے حق مہر پر محترم ظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ... چک ۵۶ ضلع بہاولنگر کے ساتھ۔

۳۷- محترمہ امۃ السلام بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ناصر الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا نکاح چار ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری اسحاق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر دارالرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ۔

۳۸- محترمہ صغریٰ بی بی صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف صاحب چک ... ضلع ساہیوال کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محترم مقبول احمد صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب چک نمبر ۲۸۹ ج ب ضلع لائلپور کے ساتھ۔

۳۹- محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم حبیب اللہ صاحب بھابڑا ضلع سرگودھا کا نکاح پانچ سو روپے حق مہر پر محترم محمد حنیف صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب چک ۳۵ ج ضلع سرگودھا کے ساتھ۔

۴۰- محترمہ طیبہ درخشاں صاحبہ بنت مکرم حاجی عبدالرحمن صاحب مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب ... ضلع گجرات کے ساتھ۔

۴۱- محترمہ نصرت جہاں ... بنت مکرم محمد رفیق صاحب کھوکھر دارالرحمت غربی ربوہ کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم عبدالقدیر صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب کھوکھر گلگشت کالونی ملتان کے ساتھ۔

۴۲- محترمہ امۃ الحکیم فرحت ... بنت مکرم ... حمید احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر محترم محمد عبدالسمیع صاحب ابن مکرم چوہدری نادر حسین صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفصیل وصولی رپورٹ لجنات اماء اللہ

ذیل میں ایک مختصر جائزہ ان لجنات کا دیا جاتا ہے۔ جن کی طرف سے ماہ دسمبر۔ جنوری اور فروری میں رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ جہاں جماعت قائم ہے لجنہ بھی قائم ہے لیکن ہر لجنہ ماہانہ رپورٹ نہیں بھجواتی جس سے ان کے کام کا پتہ نہیں لگتا۔ ہر لجنہ اماء اللہ کو چاہیے کہ ہر ماہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجوایا کرے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ماہ نومبر: چک سکندر۔ منڈی بہاؤالدین۔ سرگودھا۔ شیخوپورہ

ماہ دسمبر: ربوہ۔ گوکھووال چک ۱۲۱۔ ملتان۔ گوجرانوالہ۔ ساہیوال۔ شیخوپورہ سانگلہ ہل۔ (نومبر تا جنوری) لاہور۔ پتوکی۔ شمس آباد۔ جہلم۔ واہ کینٹ (نومبر تا جنوری) مردان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازی خان۔ (دسمبر تا فروری) کھری (اکتوبر تا جنوری) محمد آباد اسٹیٹ۔ لطیف نگر فارم۔ منڈی بہاؤالدین۔ سرگودھا۔

ماہ جنوری: ربوہ۔ احمد نگر۔ چنیوٹ۔ لائل پور۔ گوکھووال چک ۱۲۱۔ جڑانوالہ۔ پیر محل۔ چک سکندر۔ سرگودھا۔ ملتان۔ لودھراں۔ بستی جبالی والا۔ گوجرانوالہ ساہیوال۔ شیخوپورہ۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ ٹیکسلا۔ پشاور۔ مردان۔ بہاولپور سانگھڑ۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ انور آباد۔ حلقہ کھوکھراپار کراچی۔ چک ۳۳ جنوبی۔ جیکب آباد۔ پتوکی۔

ماہ فروری:
جھنگ صدر۔ احمد نگر۔ چنیوٹ۔ لائل پور۔ حسن پور چک ۱۲۱۔ جڑانوالہ۔ سمندری۔ کھاریاں۔ بھیرہ۔ چک منگلا۔ ملتان۔ لودھراں۔ بستی جبال والا۔ گوجرانوالہ حافظ آباد۔ گوجرہ۔ اوکاڑہ۔ ٹیکسلا۔ پشاور۔ بہاولپور۔ سانگھڑ۔ نواب شاہ محمد آباد اسٹیٹ۔ لطیف نگر فارم۔ نبی سرروڈ۔ ارام باری۔ آزاد کشمیر۔ کراچی۔ اسلام آباد۔ پتوکی۔ جہلم۔ لاہور۔ سرگودھا۔ سانگلہ ہل۔

اعلان دار القضاء

مکرم ریاض احمد صاحب معرفت ملک محمد دین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم ڈاکخانہ کالا گوجراں۔ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد حسین صاحب رہتاسی وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۹/۳ واقع محلہ دار النصر الاسطے ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا میرے علاوہ درج ذیل ورثاء کے نام بھی منتقل فرما کر ممنون فرماویں۔

۱۔ عبدالسلام صاحب ۲۔ نصاب الدین صاحب پسران۔ امۃ العزیز صاحبہ ۴۔ امۃ الرحیم صاحبہ۔ امۃ الرؤف صاحبہ۔ دختران۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے
(ناظم دار القضاء ربوہ)

سوانح حیات حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ

خاکسار مؤلف اصحاب احمد حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ کی سوانح حیات تیار کر رہا ہے احباب کے تاثرات بشکریہ قبول ہوں گے۔

اگر کسی کو معلوم ہو کہ نیرؔ ان کا تخلص تھا یا ان کی قوم کی گوت تھی تو مطلع فرما دیں ایک دوست نے گوت قرار دیا ہے۔

(ملک صلاح الدین معرفت مکرم مرزا فتح دین صاحب نظارت بیت المال۔ ربوہ)

قائدین مجالس!

ہر ماہ رپورٹ کارگزاری ماہانہ باقاعدہ اور بروقت بھجواتے رہیں۔ (مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات نکاح

مورخہ ۲ اپریل ۷۳ء کو میری بیٹی راشدہ نسرین بی اے بی ایڈ کا نکاح عزیزم محمد اکرم اختر ایم ایس سی (فزکس) حال سیرالیون ابن حافظ محمد عبداللہ صاحب آف بھیکی سے مبلغ ۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (چوہدری بشیر احمد ریٹائرڈ ریلوے پلیٹر) مکان نمبر ۱/۲ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

(۲)

میرے بیٹے ڈاکٹر عبدالباسط خان ایم بی بی ایس۔ کا نکاح ہمراہ سیدہ رفعت سلطانہ بی اے بنت حاجی سید شرافت حسین صاحب پروپرائیٹر نیو احمدیہ فرنیچر سٹور بندر روڈ کراچی بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر محترم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ مہربانی فرما کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالحمید خان۔

(۳)

۲۴ مارچ ۱۹۷۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے میری نسبتی بہن عزیزہ امۃ الحمید بنت محترم میاں عبدالرحمن صاحب مرحوم آف جہلم کا نکاح مکرم غلام حسین صاحب قمر ایم اے ساکن کھیپرو ضلع سانگھڑ سے مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کا مورخہ ۲/۴ کو آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حکیم غلام رسول معلم وقف جدید۔ ڈنڈہ ضلع رحیم یار خان

۲۔ میرے بہنوئی عزیز احمد صاحب جڑانوالہ میں اعصابی تکلیف سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ

جانوروں کا اپھارہ
شفائے اپھارہ
کے ایک پیکٹ سے ۱۵ منٹ کے اندر غائب ہو جاتا ہے
فی پیکٹ ۷۵ پیسے۔ درجن/۶ روپے۔
ہومیوپیتھک سٹورز
شاہ ہسپتال اینڈ رحمت بازار ربوہ

ربوہ کا مشہور تحفہ
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خونی و بادی بواسیر
PILES
جناب غلام رسول صاحب معرفت چیپ میڈیکل سٹور ریلوے روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
"میں پائلز کیور کے تین پیکٹ لے آیا تھا۔ مختلف مریضوں نے استعمال کئے اور کلی طور پر تندرست ہو گئے۔"
قیمت -/۱۰ بذریعہ ڈاک -/۱۱ نمونہ کی خوراک مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ
ڈاکٹر رانجھو ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۶۲

ہو الشافی
انسانی جسم کے ۵۰ امراض کا تریاق شاہ نور فارمیسی کا ایجاد کردہ شیشی کلاں ۵/۱ خورد ۶۲
نور امرت دھارا
سٹاکسٹ
* ناصر دین میڈیکل سٹور ربوہ
* شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار جڑانوالہ
* معاون ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب جڑانوالہ
* ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور
* افضل برادرز گولبازار ربوہ
شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

برائے صحت کامل و عاجلہ دعا فرمائیں
(محمد سعید جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عوامی میلہ میں ربوہ رائڈنگ کلب کے گھوڑ سواروں کی شرکت

نمایاں کامیابی اور فائنل میچ میں شمولیت

ربوہ میں گھوڑ دوڑ کے دوسرے ٹورنامنٹ کے تقسیم انعامات کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ گھوڑ دوڑ کے قومی ٹورنامنٹ میں بھی ربوہ کی ٹیمیں شامل ہوں۔

چنانچہ اس غرض سے آٹھ گھوڑوں کا انتخاب کر لیا گیا حکومت کی طرف سے جونہی عوامی میلہ کی تاریخوں کا اعلان ہوا ربوہ میں ایک ہفت روزہ تربیتی کیمپ کا انتظام کیا گیا جس میں مندرجہ ذیل گھوڑ سوار احباب شامل ہوئے۔

۱۔ ملک غلام عباس صاحب ۲۔ چوہدری ناصر احمد صاحب ۳۔ چوہدری افتخار احمد صاحب
۴۔ چوہدری نثار اللہ صاحب ۵۔ چوہدری ریاض احمد صاحب ۶۔ چوہدری اختیار احمد صاحب
۷۔ چوہدری ڈاکٹر محمود احمد صاحب ۸۔ مکرم اللہ داد صاحب۔

ان کھلاڑیوں نے ۱۵ مارچ کو ربوہ پہنچ کر ۲۲ مارچ تک اپنی مشقیں جاری رکھیں۔

روانگی سے قبل ۲۱ مارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کو شرف ملاقات بخشا اور ان کے کھیل TENT-PEGGING (نیزہ بازی) اور گھوڑوں کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں جس کے بعد کھلاڑیوں کا یہ قافلہ عوامی میلہ میں شرکت کے لئے ۲۴ مارچ کو لاہور پہنچا۔

عوامی میلہ میں پنجاب کے تمام حصوں سے گھوڑے شامل ہوئے جن میں بہت سے کہنہ مشق سوار اور اعلیٰ قسم کے نسلی گھوڑے بھی شامل تھے۔ انفرادی نیزہ بازی میں تقریباً ۱۵۰ افراد نے حصہ لیا۔ اجتماعی نیزہ بازی یعنی چار چار کی ٹیمیں بہت زیادہ تعداد میں شامل ہوئیں پنجاب کے تمام علاقوں سے انفرادی اور اجتماعی ٹیمیں اتنی تعداد میں شامل ہوئیں کہ انتظامیہ کے لئے تمام مقابلہ جات کو پروگرام کے مطابق جاری رکھنا مشکل ہو گیا۔ یہ مقابلہ جات کھانے اور آرام کے وقفوں میں بھی جاری رکھنے پڑے۔ شائقین شب تک مقابلہ جات ہوتے رہتے جم کر بیٹھتے اور خوب داد دیتے رہے۔

گھوڑ سواری کو فروغ دینے کی غرض کے لئے کچھ عرصہ قبل ربوہ میں ایک کلب بھی قائم کیا گیا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ رائڈنگ کلب تجویز فرمایا۔ یہ کلب محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ اس کا سیکرٹری خاکسار (مہتمم صحت جسمانی) ہے اور نائب سیکرٹری صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

۲۶ مارچ کو صبح ہماری نیزہ بازی کی ٹیم جو ملک غلام عباس۔ چوہدری ناصر۔ چوہدری افتخار اور چوہدری نثار اللہ صاحبان پر مشتمل تھی نے کھیل میں حصہ لیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حیرت انگیز کامیابی حاصل کی پہلی ہی دفعہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کر کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تبصرہ کرنے والوں نے ربوہ کے کھلاڑیوں کی بہت تعریف کی۔ اور سٹیڈیم میں دیکھنے والے لوگوں نے ان کے کھیل کو بے حد سراہا۔

۲۶۔۲۷ مارچ کو انفرادی نیزہ بازی میں ہمارے تمام کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ جس میں ملک غلام عباس صاحب اور چوہدری ناصر احمد صاحب کا کھیل معیاری رہا۔ ۳۰ مارچ کو اجتماعی نیزہ بازی کا سیمی فائنل کھیلا گیا جس میں ہماری ٹیم نے بہت اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کیا اور فائنل میچ میں حصہ لینے کی حقدار قرار پائی۔ اسی دن شام کو فائنل میچ کھیلا گیا۔ جس میں ہماری ٹیم کا دسواں نمبر تھا۔

ربوہ رائڈنگ کلب کی یہ شاندار کامیابی ہے کہ پہلے سال ہی مقابلہ میں شامل ہوئی اور فائنل میں پہنچ گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے اور اسے آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

عبدالرشید غنی
مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے امریکہ روانگی سے قبل

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ربوہ ۲۳ امان ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء کی شام کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ممبران سٹاف کی طرف سے سکول کے سابق ہیڈ ماسٹر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ محترم میاں صاحب موصوف عنقریب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے امریکہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ یہ تقریب آپ کی روانگی سے قبل آپ کی خدمت میں مبارکباد اور محبت و عقیدت کے پرخلوص جذبات پیش کرنے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ تقریب میں مہمانان خصوصی کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے بعض ناظر صاحبان۔ محترم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج، اصلاح ہائی سکول چنیوٹ کے ہیڈ ماسٹر صاحب نیز تعلیم الاسلام ہائی سکول کے جملہ ممبران سٹاف اور سینئر کلاسز کے بعض طلباء نے شرکت کی۔

دعوت چائے کے بعد محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب کی صدارت میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو سکول کے طالب علم عزیز انتظار احمد اسعد نے کی۔ سکول کے ایک اور طالب علم عزیزم طارق احمد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے ۔ کوئی دیں دین محمد سا نہ پایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہٗ سٹاف سیکرٹری مکرم ملک عبدالرشید صاحب نے محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کرتے ہوئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تعمیر و ترقی میں آپ کی گرانقدر خدمات کا ذکر کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے امریکہ تشریف لے جانے کے عزم پر آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور بہت پرخلوص جذبات اور دلی دعاؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہا۔

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں خدمت دین کی توفیق ملنے کو خدا تعالیٰ کا فضل قرار دیا اور اس خیال کا اظہار فرمایا کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ٹیچر اور پھر ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے انہیں خدمات بجا لانے کی جو سعادت ملی اور اب مبلغ اسلام کی حیثیت سے خدمت کا جو نیا موقع میسر آ رہا ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور وہ اگر چاہے تو اپنے فضل سے سرخرو کر سکتا ہے آخر میں آپ نے سکول کے ممبران سٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کی۔ بعدہٗ محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب نے بھی اپنی صدارتی تقریر میں بعض اپنے واقعات بیان کر کے اپنے استاذی المکرم محترم میاں محمد ابراہیم صاحب کی بحیثیت ٹیچر خدمات کو سراہا۔

آخر میں مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے مہمان خصوصی اور جملہ دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد اجتماعی دعا پر یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عوامی جمہوریہ پاکستان کا آئین منظور کر لیا گیا

اسلام آباد ۔ ۱۱ اپریل۔ قومی اسمبلی نے کل اپنے تاریخی اجلاس میں عوامی جمہوریہ پاکستان کا آئین منظور کر لیا قومی اسمبلی کا اجلاس پانچ گھنٹے جاری رہا۔ جس کے آخری چار گھنٹے کے دوران اجلاس کی صدارت صدر مملکت ذوالفقار علی بھٹو نے کی۔ جو آئین ساز اسمبلی کے صدر بھی ہیں۔ حزب مخالف کے ارکان کے ایوان میں واپس آنے کے فوراً بعد آئینی بل کی سات اہم ترین دفعات دوبارہ غور و بحث کے لئے ایوان میں پیش کی گئیں اور حزب مخالف کی حمایت سے ان دفعات میں ترمیمات کر لی گئیں۔ اس طرح حزب مخالف کی بھرپور حمایت سے پاکستان کا مستقل آئین منظور کر لیا گیا۔ آئین ساز ادارے سے صدر بھٹو کے خطاب کے اختتام کے ساتھ ہی آئین ساز ادارے کے صدر کی حیثیت سے انہوں نے تحریک رائے شماری کے لئے ایوان کے سامنے پیش کی جس کے حق میں ایک سو پچیس ارکان نے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر ووٹ دیئے جب کہ تین ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔

*

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ۱۳۔۱۴۔۱۵ اپریل کو ربوہ میں منعقد ہو گا